Collaboration with NGOs:

Research Program:

The University of Poonch Rawalakot collaborates with Sudhan Education, a non-governmental organization, with the shared goal of conducting research studies on "Transition Towards Geo-economics" and "The World in Turmoil and Its Impact on Pakistan and Azad Jammu & Kashmir." This partnership aims to explore and share insights into the changing global economic landscape and the repercussions of global events on the regions of Pakistan and Azad Jammu & Kashmir.

Worthy Vice Chancellor Addressing Community, Scholars, Leaders and Academicians About the Importance of Geoeconomics

Vice Chancelor (UPR), Registrar (UPR) along with Mr. Zamurd Khan and Dr. Ahmad Khan are attending Seminar on Geo-economics as Chief guests

Local Community, Leaders, Students, Religious Scholars, Researchers and Academicians Attending Seminar on Geo-economics

Member AKNS

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com

dailydharti@gmail.com

روزنامہ

کشمیر دھرتی

راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق

ایڈیٹر: اعجاز قمر

جلد02 | منگل 28 جون 2022ء، 28 ذیقعد 1443ھ 15 ہاڑ 2079 ب | صفحات04/ قیمت15روپے | شمارہ نمبر151

دنیا کے تصورات بدل چکے، اب میدان جنگ دل اور دماغ ہیں قومی بیانیہ تشکیل دینا ناگزیر ہے، راولاکوٹ سیمینار

ہمیں اپنی شناخت اور بیانیہ بنا کر آگے بڑھنا ہوگا ورنہ یہ کام ہمارا دشمن کرے گا، اب شکست کا تصور علم اور معاشی میدان ہے، ہمارے آباء واجداد نے آزادی کیلئے اپنے گلے کٹوائے ہیں، ان داستانوں کو نئی نسل تک منتقل کرنا ہے

جامعہ پونچھ راولاکوٹ، سدھن ایجوکیشنل کانفرنس اور گلف ایمپائر کے تعاون سے "دنیا میں جاری افراتفری کے پاکستان اور آزاد کشمیر پر اثرات" اور "جیوا کنامکس کی جانب سفر" کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے مقررین کا خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) وائس چانسلر جامعہ پونچھ پروفیسر ڈاکٹر محمد ذکریا ذاکر نے کہا ہے کہ دنیا کے تصورات بدل چکے ہیں 50 سال پہلے ریاستوں کو مستحکم کرنے پر توجہ مرکوز کی جاتی تھی جبکہ آج دنیا کے ممالک اپنے شہریوں کو مضبوط کرنے پر اپنی توجہ مرتکز کئے ہوئے ہیں۔ اب سوال یہ کیا جاتا ہے کوئی بھی ریاست کس حد تک اپنے شہریوں کے حقوق کی محافظ ہے۔ ایک شہری ملک کا وفادار تو ہے لیکن کیا ریاست اپنی ذمہ داری بھی پورا کر رہی ہے کہ نہیں۔ یہ ملک ایک مقصد کے تحت حاصل کیا گیا۔ جس میں شہریوں کو حق حاصل ہے کہ ریاست سے اپنے حق کے بارے میں سوال کریں اور ریاست کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے شہریوں کے حقوق کا خیال رکھے۔ ہم ہماراوجود ایک بیانیے کے تحت عمل میں آیا اور آج ہمارا بیانیہ یہ ہے کہ ہمیں آزادی ملے۔ ہمارے آباء (بقیہ 47 صفحہ 03 پر)

Newspaper Excerpt stating the news about Geo-economics Seminar “the changing dynamics of World and undeniable importance of geo-economics “

بقیہ 47

واجداد نے آزادی کیلئے اپنے گلے کٹوائے ہیں ۔ہماری ستوری قربانیوں سے عبارت ہے جو ہمارے پاس امانت ہے جو ہم نے آنے والی نسلوں کو منتقل کرنا ہے۔ان خیالات کا اظہار انھوں نے گزشتہ روز یہاں جامعہ پونچھ راولاکوٹ،سدھن ایجوکیشنل کانفرنس اور گلف ایمپائر کے تعاون سے''دنیا میں جاری افراتفری کے پاکستان اور آزاد کشمیر پراثرات''اور''جیوا کنامکس کی جانب سفر'' کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔سیمینار سپیٹرن ان چیف پاکستان سویٹ ہوم زمرد خان، آئی جی پولیس آزاد کشمیر ڈاکٹر امیر شیخ،گلف ایمپائر کے وائس چیئر مین سردار شاہ زیب شبیر ، انٹر نیشنل اسلامک یونیورسٹی کے ڈاکٹر محمد خان،ڈائریکٹر سینٹر فار انٹرنیشنل سٹریٹیجک اسٹڈیز ڈاکٹر اسماء شاکر خواجہ ، ،رجسٹرار جامعہ پونچھ ڈاکٹر عدنان ادریس اورسردار جاوید صادق نے بھی خطاب کیا،قبل ازیں معروف سیاسی وسماجی رہنما،سابق اے ای اوسردار جاوید صادق نے سٹیج کی ابتدائی کارروائی کو احسن انداز سے چلایا۔مقررین نے اپنے خطابات میں دنیا میں جدید جنگی رجحانات،چیلنجز،جنگوں کے حوالے پالیسی اور جنگی میدان سمیت اہم امور پر تبادلہ خیالات کیا۔ڈاکٹر اسماء خواجہ نے ''ہائبرڈ وارفیئر'' سے متعلق خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دنیا میں اب ہتھیاروں سے جنگیں لڑنے کا چلن نہیں رہا بلکہ اب جنگیں ہتھیاروں کے بغیر لڑی اور جیتی جاتی ہیں۔اب فوجیں میدان جنگ میں آمنے سامنے نہیں ہوتی بلکہ غیر محسوس طریقے سے ایسے زخم لگائے جاتے ہیں جس سے تادیر خون رستا رہے۔انھوں نے کہا کہ''ہائبرڈ وارفیئر'' کا آئیڈیا نیا نہیں بلکہ اس طریقہ کار سے دلوں اور دماغ پر حملہ کیا جاتا ہے یعنی دلوں اور دماغ پر حکمرانی کی جاتی ہے۔ہر دور میں اس پر کسی نہ کسی حوالے سے عمل کیا جاتا رہا لیکن اب اس اصول کو باقاعدہ فریم کر دیا گیا ہے۔ہائبرڈ وارفیئر میں اکنامکس کی بہت اہمیت ہوتی ہے ۔اس جنگ میں خوشحالی نہیں آسکتی ۔آپ کو تباہ کرنے سے مراد دشمن آپ کی معیشت کو تباہ کر دیگا۔اس جنگ میں اپ کو ایک بیانیہ بنانا پڑتا ہے اگر یہ بیانیہ آپ نے نہیں بنایا تو دشمن آپ کا بیانیہ بنا سکتا ہے ۔جیسے کے مقبوضہ کشمیر آزادی کی جنگ کو انڈیا دہشتگردی ثابت کرنا چاہتا ہے۔آپ کو اپنی شناخت بنانا ہوگی ورنہ دشمن پہلے ہی آپ کی شناخت بنا دے گا۔جیسے کہ مسلمانوں اور دہشتگردی کا تعلق جوڑا اس جا رہا ہے۔مقررین نے کہا کہ محض مزاکرات یا مکالمہ ہی ہائبرڈ وار فیئر کا ہتھیار ہے۔پاکستان کے ہر شہری کو اپنی زمہ داری سمجھ کر یہ جنگ لڑنا ہوگی ۔اس لئے کہ اپنے ہاتھ میں موبائل ڈیوائس کی صورت میں اس کے پاس یہ جنگ لڑنے کا ہتھیار موجود ہے ۔اس لئے نوجوانوں کو کسی بھی سطح پر ہونے والے پروپیگنڈے کا جواب دینا ہوگا۔قومی بیانئے کی تشکیل کیلئے ضروری ہے کہ آپ اتحاد اور یکجہتی کیساتھ اس کا جواب دیں ۔مکالمے سے شہریوں کو طاقت ملتی ہے۔یہ پڑھے لکھے لوگوں کا کام ہوتا ہے۔پڑھے لکھے لوگ دیوار سے پیچھے دیکھتے اور عمومیت سے ہٹ کر سوچتے ہیں ۔اس جنگ میں ناامیدی شکست ہوتی ہے اس لئے مایوسی کی کوئی بات نہیں۔ہائبرڈ وار فیئر صرف اور صرف علم کی بنیاد پر لڑی جاتی ہے۔ڈاکٹر محمد خان نے کہا کہ پاکستان تو 1947ء کو قائم ہوا لیکن قرارداد لاہور کے موقع پر پونچھ کے لوگوں نے وہاں آزاد کشمیر کی نمائندگی کی ۔کشمیری عوام نے پاکستان کیلئے باقاعدہ جنگ لڑی جبکہ پاکستان کے کسی اور صوبے نے پاکستان میں شامل ہونے کیلئے باقاعدہ جنگ نہیں لڑی ۔آج ملک کے اداروں پر انگلیاں اٹھائی جارہی ہیں دشمن کی چالوں کو سمجھنا ہوگا۔ہم نے دشمن کے بیانئے کو کاؤنٹر کرنا ہے ہمارے اندر سے آواز آنیہ چاہیے کہ یہ ملک ہمارا ہے،فوج ہماری ہے۔دریں اثناء آئی جی پولیس آزاد کشمیر ڈاکٹر امیر شیخ نے اپنے خطاب میں کہا کہ محدود وسائل کے باعث پولیس اپنا کردار صحیح معنوں میں ادا نہیں کر سکتی ۔آزاد کشمیر میں پولیس کی کل نفری ساڑھے 9 ہزار ہے اسی نفری میں سے ٹریفک پولیس اور دوسری فورسز بنائی جاتی ہیں ۔محدود وسائل کے باوجود پرفارمنس اچھی ہے ۔انھوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں جرائم کی شرح کم ہے ۔لیکن یہاں حادثات میں شرح اموات بہت زیادہ ہے ۔ہم نے ڈرائیونگ کیلئے لائسنس کے حصول کو یقینی بنانا ہوگا۔ہم قانون کو گھر کی لونڈی سمجھتے ہیں جبکہ مغرب میں یہ رویہ نہیں۔پولیس کے خراب رویے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ ایسی شکایات درست ہیں لیکن ایک پولیس والے کا رویہ ہمارے معاشرتی رویوں کا عکاس ہے۔کبھی غور کریں کہ کسی بھی ناکے یا چیکنگ پوائنٹ پر پولیس کیساتھ عمومی رویہ کیسا ہوتا ہے۔پولیس کے رویے میں تبدیلی لانے پر ہم کام کر رہے ہیں لیکن ہم نے بحثیت مجموعی اپنے رویوں کو درست کرنا ہوگا۔انھوں نے کہا کہ پولیس کمیونٹی کی مدد کے بغیر موثر کردار ادا نہیں کر سکتی ۔ہم نے سوشل میڈیا پر فیس بک اور دوسری اپلیکیشنز بنائی ہیں جن پر شہری اپنی شناخت کو چھپا کر اپنی شکایت درج کر سکتے ہیں انھوں نے عام لوگوں کو دعوت دی کہ وہ سوشل میڈیا پر ایپس سے ضرور استفادہ حاصل کریں ۔یہ ملک ہمارا ہے ہمیں ذمہ داری کے احساس کے ساتھ اس کی بہتری کیلئے کردار ادا کرنا چاہیے انھوں نے مثال دیکر واضع کیا کہ مغربی ممالک میں جتنی بھی سہولیات ہوں یا ہم اس معاشرے میں رچ بس جائیں لیکن اس کے باوجود ہم وہاں تیسرے درجے کے شہری ہی کہلائیں گے ۔اس لئے اپنی اچھی شناخت بنا کر اس کو اپنائیں ۔اس موقع پر سیمینار کے میزبان شاہ زیب شبیر نے میزبانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم پاکستان بننے سے پہلے پاکستانی ہیں اس لئے ہمارا کسی کیساتھ موازنہ نہیں کیا جاسکتا ہم نے قیام پاکستان سے قبل ہی اپنا مستقبل پاکستان کیساتھ وابستہ کر دیا تھا۔یہاں کے لوگو کی بیش بہا قربانیاں ہیں جن پر ہم فخر کرتے ہیں ۔ہمارے بزرگوں کا فوج میں بھی اہم رول رہا اور اس کا تسلسل ابھی تک جاری ہے ۔انھوں نے وائس چانسلر ڈاکٹر ذکریہ زاکر کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج کے پروگرام کا مقصد یہ بھی تھا کہ ہم وائس چانسلر کو خوش آمدید بھی کہ سکیں یہ یہاں ڈیلیور کرنے آئے ہیں۔یہاں کہ لوگوں کو ان سے توقعات وابستہ ہیں وہ انتہائی ہائی پروفائل شخصیت ہیں یقیناً ان کی تعیناتی سے جامعہ پونچھ میں مذید بہتری آئے گی۔

Students Volunteers:

University of Poonch Rawalakot has taken a commendable initiative by organizing veterinary health camps in region for local community. These camps serve as a vital resource for the local community, Particularly for the well being of their livestock and animals.By providing free or affordable veterinary care, vaccinations and health check the University of Poonch Rawalakot plays a crucial role in promoting the health and welfare of animals in the area. These health camps not only improve the overall quality of life for the community but also contribute to the sustainability of the agriculture sector,which heavily relies on healthy livestock. Through these efforts University of Poonch Rawalakot demonstrate its commitment to the betterment of both the environment and the livelihoods of the people in the region.

Chinar Veterinary Care Society arranged Free Veterinary care to local farmers

Educational Resources:

Mrs. Sanila, from Department of Human Nutrition and Dietetics at the University of Poonch Rawalakot, is collaborating with the SOS Children Villages Program, a non-governmental organization. This partnership focuses on providing professional guidance to mothers and conducting regular classes for beneficiaries. The collaboration seeks to empower mothers with valuable nutritional knowledge and skills, fostering a supportive environment for the well-being of children within the SOS Children Villages Program.

SOS CHILDRENS'S VILLAGES PAKISTAN

A loving home for every child

SOS Children's village Rawalakot
Chak Dhamni, Baigala, Hajira Road
Rawalakot
District Poonch Azad Jammu & Kashmir
Tel: 0334-1805354
Email: rawalakot@sos.org.pk

Date: December 27, 2022

To whom it may concern

SOS Children's Villages of Pakistan is a social welfare organization dedicated for caring of orphans and abandoned children. It is registered with the Directorate General Social Welfare. All expenses are met through donations received from public. Services of volunteers are also appreciated who work with us for the welfare of deserving children living under SOS care.

This is to certify that **Ms. Saneela Saleem, Lecturer** Department of **Human Nutrition And Dietetics, University of Poonch Rawalakot AJK,** has provided services as Consultant Nutritionist & Dietitian for children at **SOS Children's Village Rawalakot** from **January 2022 to December 2022.**

She has provided professional guidelines to home mothers and conducted regular classes for beneficiaries. Throughout the duration of her service, she exhibited true professional attitude and was ever eager in departing her knowledge and skills for betterment of orphans/deprived children. Her efforts have been instrumental in promoting better health and fostering a nurturing environment for the children.

We sincerely appreciate her passion, dedication, and selflessness during her time with us. Her contributions have left a positive and lasting impact on the lives of children and SOS community as a whole. We extend our heartfelt gratitude to her and acknowledge her valuable service and the enriching experiences she provided through her diverse contributions. This testament is issued in recognition of her volunteer services rendered for children at SOS Children's Village Rawalakot.

Village Director

SOS Children's village Pakistan Tel:+92 42 3581 8035-6
National Office +92 42 3581 7646-7
Ferozpur Road, Lahore-54600 Fax:+92 42 3581 7643
Pakistan

www.sos.org.pk

Member of SOS Children's Villages International

Letter issued by SOS village stating that Ms. Saneela Saleem has been providing nutrition consultancy since December 27, 2022

Students of University of Poonch Rawalakot visited SOS village for nutrition awareness in children.